بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ
بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ
عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا
بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورہ والعٰدیٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ آیتیں ہیں۔
ان سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں ۝۱ پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے ہیں ۝۲
پھر صبح کو چھاپا مارتے ہیں ۝۳ پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں ۝۴ پھر اس وقت فوج میں جا گھستے ہیں ۝۵
کہ انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس ہے ۝۶ اور وہ اس سے آگاہ بھی ہے ۝۷ وہ مال کی
سخت محبت کرنے والا ہے ۝۸ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا کہ جو قبروں میں ہیں وہ باہر نکال لئے
جائیں گے ۝۹ اور جو دلوں میں ہیں وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے ۝۱۰ بے شک ان کا پروردگار
اس روز ان سے خوب واقف ہوگا ۝۱۱ (پارہ ۳۰/ سورہ والعدیٰت ۱۰۰/ آیات ۱۱ * ت ج)

۱۔ مجاہدین کے ان گھوڑوں کی قسم فرمائی جا رہی ہے جو تیز رفتاری سے جب دوڑتے ہیں تو ان کے سینوں
سے ایک خاص قسم کی آواز نکلتی ہے جو دشمنوں کو مرعوب کرنے میں بڑی موثر ہوتی ہے

۲۔ وہ اپنے کھر ابھار کر سُم جب پتھروں پر زور سے مارتے ہیں تو آگ کی چنگاریاں نکلنے لگتی ہیں

۳۔ وہ صبح سویرے دشمن پر یلغار کرتے ہیں۔

۴۔ اور ان کی وجہ سے ساری فضا گرد و غبار سے اٹ جاتی ہے۔

۵۔ وہ بے خطر دشمن کی صفوں میں گھس جاتے ہیں۔ اور ان کو تہ و بالا کر کے رکھ دیتے ہیں

۶۔ یہ جواب قسم ہے کہ انسان اپنے رب کے احسانات اور نوازشات پر سخت ناشکری کا اظہار کرنے والا ہے
اس کے لبوں پر ہمیشہ شکوہ رہتا ہے * نعمتوں کو بھول جاتا ہے مصیبتوں کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

۷۔ اس چیز کو ثابت کرنے کے لئے کہ انسان ناشکر گزار ہے کسی غیر معمولی غور و خوض کی ضرورت نہیں صرف

3297

انسان کے اپنے اطوار و اعمال اس بات کی شہادت دینے کے لئے کافی ہیں (کنز الایمان)

۸۔ فرمایا۔ اور بلا شبہ وہ مال کی محبت میں بڑا سخت ہے۔ خیر ○ مراد مال ہے اس کے دو معانی بیان کئے گئے ہیں ایک یہ کہ انسان مال کی محبت میں بہت سخت ہے دوسرا یہ کہ انسان مال کی محبت میں بڑا حریص اور بخیل ہے۔

۹۔ کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب نکال لیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے یعنی قبروں سے تمام مردوں کو باہر نکال لیا جائے گا

۱۰۔ فرمایا۔ اور ظاہر کر دیا جائے گا جو دلوں میں (پوشیدہ) ہے ٭ اس دن تمام رازوں کو ظاہر کر دیا جائے گا جو وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہوں گے (حضرت ابن عباسؓ)

۱۱۔ فرمایا۔ یقیناً ان کا رب ان سے اس روز خوب باخبر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان کے تمام اعمال سے باخبر ہے قیامت کے دن ان کے اچھے برے اعمال کی پوری پوری جزا و سزا دے گا اور کسی پر ذرہ برابر ظلم و زیادتی نہیں کرے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

لغوی اشارے ○ عٰدِیٰتِ : دوڑنے والیاں (گھوڑے یا اونٹنیاں) ○ ضَبْحًا : ہانپنا: گھوڑوں کا دوڑنے کے سبب ہانپنا ○ اَلْمُوْرِیٰتِ : آگ روشن کرنے والے مراد وہ گھوڑے جو پتھریلی زمین پر چلتے ہیں تو ان کے سموں کی رگڑ سے آگ کی چنگاریاں نکلتی ہیں ○ قَدْحًا : چقماق کو مار کر آگ نکالنا ○ اَلْمُغِیْرٰتِ : لوٹنے والے چھاپہ مارنے والے ○ اَثَرْنَ : انھوں نے اٹھایا، اڑایا ○ نَقْعًا : غبار، خاک ○ وَسَطْنَ : بیچ میں آگئے ○ کَنُوْدٌ : ناشکرا ○ بُعْثِرَ : وہ اٹھایا گیا ○ حُصِّلَ : وہ حاصل کیا گیا ○ (لغات القرآن)

تفہیمی خلاصہ ○ تاراج و لوٹ مار کے کام میں تیز رفتار گھوڑوں کا اہم کردار رہا ہے ○ لوٹ مار کا کام صبح کے وقت بالعموم کیا جاتا ہے ○ غبار زمین سے اٹھتی ہے رات میں غبار نکلا آتا ہے ○ حاتم طائی سخاوت، اور حجاج بخل اور اشعب بن جبیر لالچ میں مشہور رہے ○ انسان دنیا اور اس کی طلب کو ترجیح دیتا ہے ○